بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹م

ٹیلیگرافک ایڈریس ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم شنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱ | ۶ ہجرت ۱۳۴۶ ہش ۲۵ محرم ۱۳۸۷ھ ۶ مئی ۱۹۶۷ء | نمبر ۹۷

اخبار احمدیہ

۔• ربوہ ۵ مئی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

۔• لاہور ۵ مئی (بذریعہ فون) محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ آپ کی طبیعت اب بفضلہ تعالیٰ پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ آپ آج ہسپتال سے گھر ("پام ویو" ڈیوس روڈ لاہور) تشریف لا رہے ہیں۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

آمین اللّٰھم آمین

۔• ربوہ ۵ مئی۔ مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ اسپین کی ران پر ایک گلٹی نکل آئی جس کی وجہ سے اٹھنا بیٹھنا بھی محال ہو گیا ہے۔ بخار بھی ہو گیا تھا۔ علاج معالجہ سے اب بفضلہ تعالیٰ نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

۔• جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ آئندہ کے لئے ضلع وار نظام کے کلرک بھی صدر انجمن احمدیہ کے کارکن شمار ہوں گے۔ اور قاعدہ نمبر ۲۴ کے مطابق ہی وہ مجلس مشاورت کے لئے نمائندہ منتخب ہو سکیں گے۔

(ناظر اعلیٰ)

۔• حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم غلام محمد صاحب چیمہ صدر جماعت احمدیہ ڈھنڈی اسٹیشن کو بطور امیر ضلع رحیم یار خاں تا ۳۰/۴/۶۸ منظور فرمایا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ (ناظر اعلیٰ)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم

تاریخ امتحان ۱۶/۶/۶۷ بروز جمعہ برائے ربوہ اور ۱۸/۶/۶۷ بروز اتوار برائے بیرونجات

نصاب معیار اول (۱) ترجمہ قرآن مجید نصف اول پارہ ہشتم

(۲) دعائے استخارہ اور کھانے کے بعد کی دعا۔

معیار دوم۔ قرآن مجید ناظرہ یا قاعدہ یسرنا القرآن سنانا اور دعائیں زبانی

جملہ اراکین امتحان میں شریک ہو کر برکت حاصل کریں

معیار دوم ناخواندہ اور معذورین کے لئے ہے

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مصائب اور شدائد کا آنا نہایت ضروری ہے

جب تک ابتلاؤں اور امتحانوں میں انسان پورا نہ اترے کچھ نہیں بنتا

"مصائب اور شدائد کا آنا نہایت ضروری ہے۔ کوئی نبی نہیں گزرا جس کا امتحان نہیں لیا گیا۔ جب کسی کا کوئی عزیز مر جاتا ہے تو اس کے لئے یہ بڑا نازک وقت ہوتا ہے۔ مگر یاد رکھو کہ ایک پہلو پر جانے والے لوگ مشرک ہوتے ہیں۔ آخر خدا کی طرف قدم اٹھانے اور حقیقی طور پر اھدنا الصراط المستقیم واز مانگنے کے یہی معنے تو ہیں کہ خدایا وہ راہ دکھا جس سے تو راضی ہوا اور جس پر چل کر نبی کامیاب اور بامراد ہوئے۔ آخر جب نبیوں والی راہ پر چلنے کے لئے دعا کی جاوے گی تو پھر ابتلاؤں اور آزمائشوں کے لئے بھی تیار رہنا چاہیئے اور ثابت قدمی کے واسطے خدا تعالیٰ سے مدد طلب کرتے رہنا چاہیئے۔ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ صحت و عافیت بھی رہے۔ مال و دولت میں بھی ترقی ہو اور ہر طرح کے عیش و عشرت کے سامان اور مالی و جانی آرام بھی ہوں کوئی ابتلاء بھی نہ آوے اور پھر یہ کہ خدا بھی راضی ہو جاوے وہ ابلہ ہے وہ کبھی کامیابی حاصل نہیں کر سکتا۔ جن لوگوں پر خدا راضی ہوا ہے ان کے ساتھ یہی معاملہ ہوا ہے کہ وہ طرح طرح کے امتحانوں میں ڈالے گئے اور مختلف مصائب اور شدائد سے ان کا سامنا ہوا۔ حضرت ابراہیم پر دیکھو کیسا نازک ابتلاء آیا تھا اور پھر اس کے بعد سب نبیوں کے ساتھ یہی معاملہ رہا۔ یہاں تک کہ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا زمانہ آگیا۔ دیکھو ان کو پیدا ہوتے ہی یتیمی کا سامنا ہوا۔ یتیمی بھی کوئی بری بلا ہے خدا جانے کیا کیا دکھ اٹھائے اور پھر دعوے کرتے ہی مصیبتوں کا ایک پہاڑ ٹوٹ پڑا تھا۔ یاد رکھو انبیاء کا دوسرا نام اہل بلاد و اہل ابتلاء بھی ہے ابتلاؤں سے کوئی نبی بھی خالی نہیں رہا۔... آرام سے کوئی درجہ نہیں ملا کرتا جو لوگ ایک ہی پہلو پر زور دیتے چلے جاتے ہیں اور ابتلاؤں اور آزمائشوں میں صبر کرنا نہیں چاہتے اندیشہ ہے کہ وہ دین ہی چھوڑ دیں۔..... یاد رکھو جتنے اولیاء اللہ اور مقدس لوگ گزرے ہیں ان کے بڑے بڑے تلخ امتحان ہوئے ہیں اور جو پہلوں کا حال ہے وہ آنے والوں کے لئے ایک سبق ہے۔... یہ تو بڑی غلطی ہے کہ ایک طرف تو انسان چاہے کہ ہر طرح کی آسودگی اور آرام ہو اور خوشنودی کے سب سامان مہیا ہوں اور دوسری طرف مقرب اللہ بھی بن جاوے۔ یہ تو ایسا ہی مشکل ہے جیسے ونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے گزر جانا بلکہ اس سے بھی ناممکن۔ جب تک ابتلاؤں اور امتحانوں میں انسان پورا نہ اترے کچھ نہیں بنتا" (ملفوظات جلد نہم ۲۵۲-۲۵۴)

... پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ رمئی ۱۹۶۷ء

احمدیت نے عالمِ اسلام کو کیا دیا؟

سابقہ کیلئے دیکھیں الفضل ۲ مئی

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک کام جو کیا ہے وہ یہ ہے کہ آپ نے مسلمانوں کو جو ہر طرح کی مایوسی کے شکار ہو رہے تھے رجائیت کا عظیم الشان جذبہ دیا اور ان کی تمام ذہنیت ہی میں انقلاب پیدا کر دیا۔ اگرچہ اسلام پر زوال و نکبت کے سائے صدیوں سے منڈلاتے چلے آرہے تھے مگر ظاہری سلطنت نے ان کی کچھ ڈھارس بندھا رکھی تھی۔ مگر گذشتہ ایک صدی میں مغربی اقوام کے عروج اور ان کی ہر میدان میں ترقی اور عیسائی مشنری کے پھیلتے ہوئے جال نے مسلمانوں کی بالکل کمر توڑ کر رکھ دی تھی۔ اگرچہ برِ عظیم پاک و ہند میں یکے بعد دیگرے مجدد دین مبعوث ہوتے رہے اور انہوں نے لادینی کا بطلان توڑ مقابلہ کیا۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ، حضرت شاہ ولی اللہ اور حضرت سید احمد بریلوی ایسے عظیم مجدد یہاں پیدا ہوئے۔ لیکن لادینی عوام میں روز بروز بڑھتی ہی گئی۔ ان بزرگوں نے اپنے اپنے وقت میں اسلام کو زندہ کرنے کی پوری پوری کوششیں کیں اور ان کی کوششیں بار آور بھی ہوئیں۔ اور انہوں نے ایسی جماعتیں اپنے اپنے وقت کے لحاظ سے تیار بھی کیں۔ جنہوں نے تن من دھن سے خدمتِ اسلام کی مہمیں چلائیں۔ لیکن روز بروز ظاہری سلطنت کا زوال اور نکبت بڑھنے کے ساتھ ساتھ مسلمانوں میں جمود اور مایوسی بھی بڑھتی چلی گئی۔ یہاں تک کہ جب انگریز نے برصغیر میں اندولت فائقہ کا مقام حاصل کر لیا اور مسلمانوں کی حکومت یہاں دم توڑنے لگی تو مسلمانوں کے جمود اور مایوسی کے کئی اسباب رونما ہو گئے۔ اس کی ایک مثال اسد اللہ خاں غالب دہلوی کے کردار سے ہی مل سکتی ہے۔ طبعاً یہ عظیم اور فلسفی شاعر نہایت غیور واقع ہوا تھا۔ لیکن آپ کا فارسی کلام انگریز حکام کے قصائد سے بھرا ہوا ہے۔ اس سے یہ بات سمجھنا مشکل نہیں کہ مسلمانوں کے دلوں پر زوالِ حکومت کی وجہ سے کیا گذری تھی۔

انگریزوں کی آمد کے ساتھ پادریوں نے منظم طور پر عیسائیت کی تبلیغ یہاں شروع کر دی تھی اور وہ یقین کرنے لگے تھے کہ چند سالوں میں اکثریت کو حلقہ بگوش عیسائیت کر لیں گے۔ مسلمان اہلِ علم حضرات خانہ نشین ہو گئے تھے۔ انہوں نے جو کچھ کیا وہ یہ تھا کہ حکومت کے کاروبار سے بائیکاٹ کر لیا۔ ان بے چاروں کی حالت اس حد تک خراب ہو گئی کہ اکثر نانِ شبینہ تک سے محروم ہو گئے۔ بڑے بڑے عالم و فاضل چھاپہ خانوں میں کتابت کر کے چند پیسے کما لیتے تھے۔ حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ نے جو کام کیا اس کے ظاہری پہلو کو سکھوں کے مقابلہ میں ان کی اور ان کے رفقا کی شہادت کی وجہ سے سخت زخم لگ چکا تھا۔ الغرض ہر طرف مسلمانوں کے لئے اندھیرا ہی اندھیرا تھا۔ ایک طرف اسلامی علوم و فنون بے قدری کا شکار ہو گئے۔ تو دوسری طرف تمام جائدادیں اور ریاستیں ان کے ہاتھ سے نکل گئیں۔ انگریز نے مسلمانوں کے مقابلہ میں ہندو اکثریت کو ابھارنا شروع کر دیا۔ مسلمانوں کے دل اور بھی بیٹھ گئے۔ اول تو عزائم رہے ہی کہاں تھے تاہم جو آس اور امیدیں باقی تھیں وہ بھی جاتی رہیں۔ ایسی ناامیدی کے عالم میں بہت سے مسلمانوں نے اسلام چھوڑ کر عیسائیت اختیار کر لی۔ بعض عالم گھرانوں کے چشم و چراغ بھی اس ریلہ سے نہ بچ سکے۔

ایسے عالم میں ایک بھرائی ہوئی آواز فضا میں لہرانے لگی یہ سر سید احمد مرحوم کی آواز تھی انہوں نے مسلمانوں کی دنیا کا پہلو لیا۔ ہم مانتے ہیں کہ اس وقت یہ بھی غنیمت تھا۔ مگر یہ آواز ایک مسلمان کی بیماری کا چارہ نہ تھی۔ سر سید احمد مرحوم نے بے شک اس جمود کو توڑنے کی کوشش کی جو نئی تہذیب سے دہنانے اور حکومت کے ہاتھ سے نکل جانے کی وجہ سے مسلمانوں پر چھایا ہوا تھا۔ اور ہم مانتے ہیں کہ اس سے بعض حالتوں میں فائدہ بھی ہوا مگر دینی نقطۂ نظر سے یہ آواز ایک حقیقی مسلمان ۲۲

حدیث النبی

دین کی سمجھ عطائے الٰہی ہے

عن معاویۃ رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من یرد اللہ بہ خیراً یفقھہ فی الدین و انما انا قاسم واللہ عزّ وجل یعطی ولن تزال ھذہ الامۃ قائمۃ علیٰ امر اللہ لا یضرّھم من خالفھم حتی یأتی امر اللہ

ترجمہ: معاویہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو میں نے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے۔ اس کو دین کی سمجھ عنایت کر دیتا ہے۔ اور میں تو صرف تقسیم کرنے والا ہوں اور دیتا تو اللہ ہی ہے۔ اور (یاد رکھو) یہ امت ہمیشہ اللہ کے حکم پر قائم رہے گی جو شخص ان کا مخالف ہو گا۔ ان کو نقصان نہ پہنچ سکے گا۔ یہاں تک کہ قیامت آجائے۔

(بخاری کتاب العلم)

۲۲ کے دل کی آواز نہیں تھی۔ سر سید مرحوم نے مغربی علوم سے مرعوب ہو کر اسلام کی حقیقت کو ہی بدل ڈالنے کی کوشش کی۔ آپ نے اسلام کا دفاع کیا۔ مگر وہ متعذرانہ تھا متحدیانہ نہیں تھا۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ آپ نے یہ محض مصلحت کی بنا پر کیا۔ یا آپ کے واقعی ایسے ہی خیالات تھے مگر یہ حقیقت ہے کہ جہاں تک اسلام کا تعلق ہے آپ کی وضاحتوں سے اسلام کی نہ صرف صحیح مدافعت نہیں ہو سکتی تھی بلکہ آپ نے مغربی فلسفہ اور سائنس کے بعض نتائج کو مسلمات سمجھ کر اسلام میں ترمیم کرنے کی کوشش کی۔ اگرچہ آپ نے بعض حق کی باتیں بھی کہیں۔ مگر یہ محض طبیعاتی نقطۂ نظر سے تھیں۔ آپ نے قرآن اور حدیث کی تفسیر محض عقل کی راہ نمائی میں کی۔ آپ نے اسلام کے روحانی نظام کو نظر انداز کر دیا۔ مثلاً آپ نے نیچریت کے اصولوں کے مطابق دعا کی تاثیر۔ فرشتوں کے وجود اور ایسے ہی دیگر حقائق معجزات وغیرہ کا ایک طرح سے انکار کر دیا۔ ایک طرح سے اس لئے کہ آپ نے ان کی جو توجیہات فرمائیں وہ اسلام کے روحانی نظام کے منافی ہیں

الغرض آپ کی تحریک سے جہاں مسلمانوں کو کچھ دنیاوی فائدہ ہوا وہاں اسلام کو بجائے فائدہ کے سخت نقصان پہنچا۔ اور مسلمانوں میں ایک ایسا طبقہ پیدا ہو گیا جس کو نو تعلیم یافتہ طبقہ کہتے ہیں۔ جس نے حقیقتِ اسلام سے ناواقف ہونے کی وجہ سے اسلامی سچائیوں کی غیر ضروری تاویلیں کرنا ضروری سمجھا ہے۔ یہاں تک کہ نبوت محض نیچر کا ایک ملکہ بن کر رہ گئی ہے۔ یہ نقصان کوئی کم نقصان نہیں ہے۔ آج سید ابو الحسن علی صاحب ندوی جس امر کے زیادہ شاکی ہیں۔ وہ اسی تحریک کے پھل ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں میں سوائے احمدیت کے آج جتنی تحریکیں اٹھتی ہیں وہ سر سید مرحوم کے خیالات سے کسی نہ کسی حد تک متاثر ہوتی ہیں۔ اس لئے جہاں تک اسلام کا تعلق ہے مسلمانوں میں اور بھی مایوسی بڑھ گئی۔ اس عالم یاس و حزن میں قادیان سے ایک شور بلند ہوا کہ

"بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید و پائے
محمدیاں بر منار بلند تر محکم افتاد"

(دفتح اسلام)

(باقی)

اصلاحِ معاشرہ —— امتِ مسلمہ کا ایک اجتماعی فرض

مناسب طریق پر وعظ و نصیحت کرنے کی ضرورت

(مکرم عطاء المجیب صاحب راشد ۔ ایم ۔ اے ۔ ربوہ)

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے اور اپنی تعلیمات کے اعتبار سے یہ سب ادیان پر فوقیت رکھتا ہے ۔ اسلام کے امتیازات میں سے ایک نمایاں امتیاز صحیح اور پاکیزہ اسلامی معاشرہ ہے ۔ قرآنِ مجید کی مختلف آیات اور احادیث نبویہ پر یکجائی نظر کرنے سے اس معاشرہ کی کیفیت کا اندازہ ہو سکتا ہے ۔ آیت قرآنی بلدۃٌ طیبۃٌ و ربٌّ غفورٌ اسی اطمینان بخش معاشرہ کی عکاسی کرتی ہے ۔

اسلامی معاشرہ کے افضل اور اعلےٰ ہونے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اس معاشرہ میں غلط اور ناپسندیدہ امور کا ہرگز ارتکاب نہیں ہوتا ۔ چونکہ اسلامی معاشرہ بھی انسانوں ہی کے مجموعہ کا نام ہے اور انسان طبعاً کمزور اور بھول جانے والا ہے اس لئے اس معاشرہ کے افراد سے بھی کسی حد تک اور کبھی کبھی سستی اور کوتاہی ہو جاتی ہے تاہم اس معاشرہ کی فضیلت اور برتری قائم رہتی ہے کیونکہ اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں ، اور ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی احادیث میں ایسے ذرائع بیان فرمائے ہیں جن پر صحیح معنوں میں عمل پیرا ہونے کی صورت میں معاشرہ کی یہ خرابیاں خود بخود دُور ہوتی رہتی ہیں اور اس طرح معاشرہ کی تطہیر اور صفائی کا ایک خودکار نظام جاری ہو جاتا ہے ۔ پس اسلامی معاشرہ ہر لحاظ سے ممتاز اور مثالی ہے ۔ بنیادی طور پر مسلمانوں کی تعلیمات ، ان کا کردار اور معیار اخلاق بہت بلند ہے ۔ اور اگر کسی مرحلہ پر کوئی خامی پیدا ہو تو اس کی اصلاح کے لئے اسلام نے بر وقت مناسب تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت فرمائی ہے ۔

اصلاحِ معاشرہ کے مختلف ذرائع ہیں لیکن اس مضمون میں جس ذریعہ کی کسی قدر وضاحت مطلوب ہے وہ وعظ و نصیحت کا ذریعہ ہے ۔ اسلام نے یہ طریق تجویز کیا ہے کہ انسان چونکہ طبعاً عقلِ سلیم کا مالک ہے اور اس کی فطرت بالآخر صحیح اور درست بات کو تسلیم کر لیتی ہے اور ہر بھلائی کی بات سے متاثر ہوتی ہے ۔ اس لئے جب بھی کوئی خلافِ شرع یا ناپسندیدہ بات معاشرہ میں ہو تو اس موقع پر مناسب انداز میں سمجھا کر اور نصیحت کے ذریعہ اس بُرائی کو دُور کیا جائے ۔ اس طریقِ اصلاح کے دو پہلو ہیں :۔

۱۔ غلط باتوں سے روکنا ۔

۲۔ درست اور نیک باتوں کی طرف توجہ دلانا ۔

یہ دونوں پہلو ہی اہم ہیں لیکن ترتیب اور مناسبت کے لحاظ سے پہلا مرحلہ غلط باتوں سے روکنے کا ہے جب یہ مرحلہ طے ہو جائے تو پھر دوسرا مرحلہ مفید ہوتا ہے ۔ غلط باتوں سے روکنے کا اصلاح معاشرہ کے ساتھ ابتدائی اور بنیادی تعلق ہے ۔

اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں بیان فرمایا ہے کہ اسلام ہی مکمل مذہب ہے جو خدا کی نظر میں بھی پسندیدہ ہے ۔ اسی طرح امتِ مسلمہ کو خیر امت قرار دیا گیا ہے ۔ اس کی وجہ اللہ تعالےٰ نے یہی بیان فرمائی ہے کہ مسلمان اس وجہ سے سب امتوں سے بہتر ہیں کہ وہ بُرائی سے روکتے ہیں اور نیکی کا حکم دیتے ہیں ۔ چنانچہ فرمایا :۔

كنتم خير امةٍ اخرجت للنّاس تامرون بالمعروف وتنهون عن المنكر وتؤمنون بالله ۔

(آل عمران ۱۱۱)

یعنی تم سب سے بہتر جماعت ہو جسے لوگوں کے فائدہ کے لئے پیدا کیا گیا ہے ۔ تم نیکی کی ہدایت کرتے ہو اور بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو ۔

پس لازم ہے کہ خیر امت ہونے کے اس شرف کو قائم اور برقرار رکھا جائے اور اس غرض کے لئے اصلاح معاشرہ کے لئے آیت قرآنیہ میں مذکور ہر دو طریق اختیار کئے جائیں ۔

اصلاح معاشرہ کا کام کسی زید بکر یا مخصوص گروہ سے مختص نہیں ہے اور نہ ہی یہ کام صرف چند افراد کا ہے بلکہ احادیثِ نبویہ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ معاشرہ کی اصلاح کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے ۔ عقلاً بھی ایسا ہی ہونا چاہیئے کیونکہ معاشرہ کی حدود وہاں تک ہیں جہاں تک انسانی آبادی ہے ۔ اور اس وسیع اور وسیع تر ہونے والے ماحول کی اصلاح چند محدود افراد کے بس کا کام نہیں ہے ۔ پھر سب افرادِ معاشرہ کو ثواب کے یکساں مواقع میسر کرنے کے لئے اور فرائض کی طرف توجہ دلانے کے لئے اسلام نے یہ قرار دیا ہے کہ سب مسلمان ، خواہ وہ کسی مرتبہ اور مقام پر ہوں ، اپنی اپنی بساط اور اپنے اپنے حالات کے مطابق ہر ممکن طریق سے معاشرہ کی اصلاح کرنے کی کوشش کریں ۔ اس بارہ میں دو احادیث پیش کرتا ہوں ۔ رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :۔

كلّكم راعٍ و كلّكم مسئولٌ عن رعيّته

کہ اے مسلمانو ! تم میں سے ہر شخص نگران ہے اور قیامت کے روز اس کو اپنے زیر نگرانی یا زیرِ اثر اور ماتحت افراد کے بارہ میں جوابدہ ہونا پڑیگا ۔

پھر ایک اور موقع پر فرمایا :۔

من رأى منكم منكرًا فليغيّره بيده فان لم يستطع فبلسانه فان لم يستطع فبقلبه و ذٰلك اضعف الايمان ۔

کہ اے مسلمانو ! تم میں سے جب بھی کوئی شخص معاشرہ میں کوئی ناپسندیدہ یا ناواجب بات ہوتی دیکھے تو اس کا فرض ہے کہ اپنے ہاتھ کی قوت کے ذریعہ اس کو روک دے اور اگر اس کو ایسا کرنے کی طاقت نہ ہو تو پھر زبان سے نصیحت کرے اور اصلاح کی کوشش کرے اور اگر ایسا کرنا بھی میسر نہ ہو تو پھر کم از کم دل میں ہی اس بات کو ناپسند کرے اور اس کی اصلاح کے لئے دعا کرے ۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تیسرا طریق کمزور ایمان والوں کا ہے ۔

ان دونوں احادیث سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ معاشرہ کی اصلاح کا کام کسی خاص فرد یا گروہ سے مخصوص نہیں اور نہ ہی اس کام کا صرف ایک ہی طریقہ اور موقعہ ہے بلکہ اصلاح کا کام بہت وسیع ہے ۔ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ جب بھی اور جہاں بھی اس کے سامنے کوئی ناپسندیدہ اور ناواجب بات آئے وہ اپنی مومنانہ فراست اور بصیرت سے کام لیتے ہوئے مناسب اور موزوں طریق سے اس کی اصلاح کرے ۔ یہ خیال کہ فلاں برائی کی اصلاح کرنا میرے فرائض میں شامل نہیں یا فلاں شخص کو سمجھانا میرا کام نہیں ہے خود فریبی کا خیال ہے اور خود اس شخص کے نفس اور معاشرہ کے لئے مہلک ہے کیونکہ عین ممکن ہے کہ اگر سب لوگ ہی اصلاح کے کام سے اسی قسم کے خیالات کی وجہ سے دستکش ہو جائیں تو وہ بُرائی سارے معاشرہ میں سرایت کر جائے اور تباہی کی یہ آگ بڑھتے بڑھتے ساری اسلامی عمارت کو اپنی لپیٹ میں لے لے ۔ پس ضروری ہے کہ ارشادِ نبویؐ کی تعمیل میں ہر شخص اپنے فرائض کو سمجھے اور ان کو ادا کرنے کی کوشش کرے ۔

وعظ و نصیحت کی اہمیت

نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اصلاحِ معاشرہ کے جو تین ذرائع بیان فرمائے ہیں ان میں سے دوسرا ذریعہ زبان کے ذریعہ وعظ و نصیحت کا ہے ۔ یہ طریق بہت ہی اہم اور مفید ہے ۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا زیادہ کام زبان کے ذریعہ ہی ہوتا ہے ۔ زور بازو سے غلط بات کی اصلاح کرنا اکثر لوگوں کے لئے ممکن نہیں ہوتا البتہ اگر تھوڑی سی بھی جرأتِ ایمانی ہو تو ہر شخص زبان کے ذریعہ اصلاح کا کام کر سکتا ہے ۔ اور الدّال على الخير كفاعله کے مطابق نیکی کا حکم دے کر بھی بہت سے نیک کاموں کا ثواب حاصل کر سکتا ہے ۔

بعض اوقات زبانی وعظ و نصیحت بظاہر مفید ثابت ہوتی ہوئی نظر نہیں آتی لیکن اگر اس طریق پر مداومت اختیار

کی جائے تو انجام کار یہ طریق مفید اور مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

فذکّر ان نفعت الذکری

کہ اے ہمارے رسول تو نصیحت کرتا چلا جا کیونکہ نصیحت کرنا بالآخر فائدہ دیتا ہے۔

اسی طرح ایک اور جگہ فرمایا ہے:۔

ذکّر فان الذکری تنفع المؤمنین۔

کہ اے رسول تو نصیحت کرتا چلا جا کیونکہ نصیحت کرنا بالآخر مومنوں کے حق میں مفید ثابت ہوگا۔ پس وعظ و نصیحت کے لئے بنیادی شرط استقلال اور مداومت ہے۔ پے درپے اور مسلسل نصیحت کی مثال پانی کے ان قطرات کی ہے جو لگاتار سخت پتھر پر پڑتے ہیں اور باوجود اپنی کم مائیگی اور ضعف کے، سخت پتھروں میں سوراخ کر دیتے ہیں۔ بالکل اسی طرح بار بار کی نصیحت پتھر دل لوگوں پر بھی اثر کرتی ہے اور ان کی شقاوتِ قلبی کو زائل کر دیتی ہے۔

وعظ و نصیحت اور زبان کے ذریعہ اصلاح کا کام اہم اور مفید ہونے کے ساتھ ساتھ حد درجہ احتیاط اور سمجھ کا متقاضی ہے۔ جب تک صحیح طریق پر، صحیح ماحول میں اور درست انداز میں نصیحت نہ کی جائے مؤثر ثابت نہیں ہوتی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن مجید میں بھی فرمایا ہے:۔

وادع الیٰ سبیل ربّک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ وجادلھم بالتی ھی احسن۔

کہ تُو لوگوں کو خدا کے راستہ یعنی نیکی اور بھلائی کی باتوں کی طرف بھی حکمت کے ساتھ اور اچھے رنگ میں نصیحت کرکے بلا اور ان سے اچھے طریق پر بات کر۔ پس لازم ہے کہ جو بات بھی کی جائے وہ اس آیت کریمہ کی روشنی میں پُرحکمت، برمحل اور مناسب ہونی چاہیئے۔

ایک حدیث کی وضاحت

اس جگہ پر نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث کی وضاحت کر دینا بھی مناسب ہوگا کیونکہ اس سے بھی وعظ و نصیحت کرنے کے انداز کو بخوبی سمجھا اور معلوم کیا جا سکتا ہے۔ حضور پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

المسلم مرآۃ المسلم

کہ ایک سچا مسلمان دوسرے سچے مسلمان کے لئے بطور آئینہ ہوتا ہے۔ یہ حدیث بڑی مختصر اور اپنے الفاظ کے لحاظ سے بڑی سادہ اور آسان ہے لیکن اس کے باوجود اگر غور کیا جائے تو اس حدیث میں نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک مثال بیان کرنے کے ساتھ وعظ و نصیحت کرنے کا طریق اور انداز بھی لطیف حکمت کے پیرایہ میں بیان فرما دیا ہے۔ مثال کے طور پر اگر اس حدیث پر غور کیا جائے تو وعظ و نصیحت کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل مفید امور کا پتہ لگتا ہے:۔

اوّل:۔ اگر کسی شخص کے چہرہ میں کوئی عیب ہو تو آئینہ دیکھنے سے اس کا علم ہو جاتا ہے۔ آئینہ اس شخص کے عیوب کی تشہیر نہیں کرتا بلکہ خاموشی سے اس کو آگاہ کر دیتا ہے۔ یہی حال نصیحت کرنے والے کا ہونا چاہیئے کہ وہ عیوب کی تشہیر نہ کرے بلکہ متعلقہ شخص کو خاموشی سے آگاہ کر دے۔

دوم:۔ اگر کسی کے چہرہ میں کوئی عیب ہو یا اور خرابی ہو تو عام طور پر وہ علیحدگی میں چہرہ دیکھتا ہے اور خرابی سے آگاہ ہو جاتا ہے۔ یہی طریق واعظ کو اختیار کرنا چاہیئے۔ عام لوگوں کے سامنے کسی شخص کو اس کا عیب بتا کر ذلیل نہ کیا جائے بلکہ علیحدگی میں جا کر سمجھا دیا جائے۔

سوم:۔ آئینہ ہر شخص کے عیوب اور خامیوں کو ٹھیک ٹھیک طور پر ظاہر کرتا ہے اور ان میں مبالغہ نہیں کرتا۔ اسی طرح پر عیب بتانے اور نصیحت کرنے والے کو بھی احتیاط سے کام لینا چاہیئے اور مبالغہ نہیں کرنا چاہیئے بلکہ صحیح حقیقت کو بیان کر دینا چاہیئے۔

چہارم:۔ آئینہ کسی شخص کے چہرہ کے بارہ میں نہ تو مبالغہ کرتا ہے اور نہ اصل حقیقت کو کم کرکے دکھاتا ہے۔ اس امر کو بھی مدّنظر رکھنا ضروری ہے۔ مخاطب کی ناراضگی کے خیال سے خرابی کو واضح طور پر بیان نہ کرنا بھی درست نہیں ہے حقیقت بہرحال بیان کرنی چاہیئے۔

پنجم:۔ آئینہ کسی شخص کے عیوب کو ہی نہیں بلکہ محاسن کو بھی دکھاتا ہے۔ اس طرح پر ایک مسلمان کو اپنے بھائی کے صرف عیوب پر ہی نگاہ نہیں رکھنی چاہیئے اور نہ ہی صرف معایب کو بیان کرنا چاہیئے بلکہ گاہے گاہے اس کی اچھی باتوں کا بھی اس سے ذکر ہونا چاہیئے تا اس کے اندر ترقی کا جذبہ بیدار ہوتا رہے۔ پھر اس طریق سے اس کی رائے کی وقعت بڑھ جاتی ہے کیونکہ مخاطب جان لیتا ہے کہ اس کا مقصد محض تنقید نہیں بلکہ اصلاح مطلوب ہے۔

ششم:۔ اگر کسی شخص کو آئینہ میں اپنا کوئی عیب نظر آئے تو وہ اس کو دیکھ کر آئینہ سے ناراض نہیں ہوتا اس لئے جب کوئی مومن کسی دوسرے بھائی کو اسکے کسی عیب سے آگاہ کرے تو اسے اس وجہ سے ناراض نہیں ہونا چاہیئے بلکہ اصلاح کی فکر کرنی چاہیئے اور اس توجہ دلانے والے کا شکریہ ادا کرنا چاہیئے۔

ہفتم:۔ آئینہ اگر درست نہ ہو تو اس میں شکل درست دکھائی نہیں دیتی اس لئے اگر کسی شخص کے دل میں یہ خیال پیدا ہو کہ میرے فلاں بھائی میں فلاں خامی ہے تو اس شخص کو سب سے پہلے اس بات کی تسلی کر لینی چاہیئے کہ اس کا آئینۂ دل جذبات تعصّب، نفرت اور حقارت وغیرہ سے پاک ہے۔ اس جائزہ کے بعد وہ دوسرے کو عیوب سے آگاہ کرے۔

ہشتم:۔ آئینہ میں شکل اسی وقت دکھائی دیتی ہے جب آئینہ اٹھا کر دیکھا جائے دیکھنے والے کا بھی ارادہ ہو۔ اور وہ دیکھ کر فائدہ اٹھانے کی نیّت رکھتا ہو۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ نصیحت کرنے والے کو دیکھ لینا چاہیئے کہ کیا مخاطب میری بات سُننے کے لئے تیار ہے یا نہیں اور کیا یہ وقت نصیحت کے لئے مناسب ہے یا نہیں؟ کسی شخص کو مجبور کرکے اس کے معایب پر آگاہ کرنا زیادہ مفید ثابت نہیں ہوتا۔ پس نصیحت برمحل اور مناسب موقع پر ہونی چاہیئے۔

الغرض ان مختلف امور سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ نصیحت کرنے کا انداز اور طریق کیا ہونا چاہیئے۔ اگر اس طریق کو اختیار کیا جائے تو یہ بہت مفید اور بابرکت ہوگا۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اس طریق کو اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ✢

قیادت تربیت انصاراللہ

صادقوں کی جماعت

"مومن وہی ہوتا ہے جو خدا تعالےٰ کے ساتھ وفادار ہوتا ہے۔ جب ایمان لے آیا پھر کسی کی دھمکی کی کیا پرواہ تم نے دین کو دُنیا پر مقدم کیا ہے اور یہ اقرار کر چکے ہو.......... اب چاہیئے کہ صادقوں کی طرح ثابت قدم رہو۔ کیونکہ خدا تعالیٰ صادق کا ساتھ دیتا ہے اور اس کو بڑے بڑے درجے عطا کرتا ہے۔ خدا تعالےٰ اس وقت صادقوں کی جماعت تیار کر رہا ہے۔ جو صادق نہیں وہ آج نہیں کل چلا جائے گا اور اس سلسلہ سے الگ ہو کر رہے گا مگر صادق کو خدا تعالےٰ ضائع نہیں کرے گا۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ جلد ۶ صفحہ ۱۰۱)

(قائد تربیت مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

مخلصین جماعت سے حضرت مصلح موعودؓ کی توقع

فرمایا:۔

"ہمارے اندر اگر زندگی کے آثار ہیں اور ہم اپنے وعدوں میں سچے ہیں تو پھر ہمیں یہ نہیں دیکھنا پڑے گا کہ ہمارے حالات کیا ہیں اور ہم پر کس قدر بوجھ پڑے ہوئے ہیں بلکہ ہمیں آخر دم تک دین کی خدمت کے لئے اپنی ہر چیز قربان کرنے کے لئے تیار رہنا پڑے گا۔"

مبارک ہیں وہ جو امامِ وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے دین کی خدمت کے لئے ہر قربانی کرنے کو تیار رہیں ✢

(قائمقام وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اور

تبلیغِ اسلام کی تڑپ

(مکرم لئیق احمد صاحب طاہر شاہد)

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ نے اپنی ساری زندگی خدمتِ اسلام میں بسر فرمائی جونہی آپ نے ہوش سنبھالا آپ نے یہ مصمم ارادہ فرمایا کہ میں اسلام کو پھر سے پہلے سی عظمت اور شوکت دلانے کے لئے ہر ممکن کوشش کروں گا بچپن سے بڑھاپے تک آپ کی ایک ہی تمنا رہی کہ کسی طرح قرآن مجید کی حکومت دنیا میں قائم ہو جائے۔ اور چاروں اکناف عالم سے خدا تعالیٰ کی توحید اور ہمارے سید و مولا حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے ترانے گائے جائیں۔

اگر ہم حضور کی مقدس حیات پر ایک طائرانہ نظر دوڑائیں تو ہمیں معلوم ہو گا کہ آپ نے اپنی ساری زندگی میں جس گلستان کی آبیاری فرمائی ہے وہ گلستان محمد ہی ہے۔ کہیں آپ اس کی روشوں کو ہموار کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ کہیں اس میں رنگ برنگے پھولوں کی کاشت کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ کہیں اسے سیراب کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں اور کہیں لاکھوں افراد کے جلو میں اس بوستان کی بھینی بھینی فضاؤں کے درمیان اس کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے سنائی دیتے ہیں

سیدنا المصلح الموعودؓ نے جتنی تحریکیں فرمائی ہیں۔ ساری کی ساری اسلام کی حقانیت ثابت کرنے اور اسلام کے غلبہ کو قریب سے قریب تر لانے کے لئے ہیں۔ جماعتی شوریٰ کا انعقاد۔ تحریک جدید۔ وقف جدید کی بنیاد۔ بیرونی ممالک میں مساجد کی تعمیر۔ دنیا کی متعدد زبانوں میں قرآن مجید اور اسلامی کتب کی اشاعت۔ مجالس انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ لجنہ اماء اللہ۔ اطفال الاحمدیہ و ناصرات الاحمدیہ وغیرہ کا قیام۔ مالی قربانیوں کی تحریک۔ وقفِ زندگی کی ترغیب تبلیغ اسلام کی تحریک دشمنانِ اسلام کی تحریکوں کے مقابلہ میں وقفِ عارضی جیسی تحریکیں یہ سب کی سب اس بات کی غمازی کرتی ہیں کہ حضورؓ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ہر وقت اسلام کی اشاعت کی تڑپ اپنے دل میں رکھتے تھے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات پر آپؓ نے حضورؑ کے سرہانے کھڑے ہو کر خدا تعالیٰ سے یہ عہد کیا کہ اگر ساری دنیا بھی اس مشن کو چلانے سے انکار کر دے جسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لے کر مبعوث ہوئے ہیں تو پھر بھی میں اسے کامیاب کرنے کے لئے اپنی زندگی کے آخری لمحات تک کوشش کرتا رہوں گا۔

(الفضل ۱۲ر جون ۱۹۴۴ء)

پھر سیدنا المصلح الموعودؓ نے جس جانفشانی جوش اور وارفتگی سے یہ عہد نبھایا وہ اپنی مثال آپ ہے۔

۱۹۳۴ء میں احرار نے یہ بلند بانگ دعوے کئے کہ وہ احمدیت کا نام و نشان صفحہ ہستی سے مٹا دیں گے (نعوذ باللہ) اس زمانہ میں حضورؓ نے جو خطبات ارشاد فرمائے۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے دل میں اشاعت اسلام کی ایک ایسی تڑپ تھی اور آپ کے دل میں اسلام کے نام کو ساری دنیا میں پھیلانے کی ایک ایسی شمع روشن تھی جس نے دشمن کے تمام ناپاک ارادوں کو خاک میں ملا دیا۔

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کے منظوم کلام سے بھی تبلیغ اسلام کے لئے غیر معمولی تڑپ کا اظہار ہوتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا:-

پھیلائیں گے صداقت اسلام کچھ بھی ہو
جائیں گے ہم جہاں بھی کہ جانا پڑے ہمیں
محمود کرکے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

پھر فرمایا:-

مٹ جاؤں میں تو اس کی پرواہ نہیں ہے کچھ بھی
میری فنا سے حاصل گر دین کو بقا ہو

۱۹۰۶ء میں حضورؓ نے "حکومت برطانیہ" کے عنوان سے ایک لمبی نظم لکھی۔ آخر میں ان کے لئے یوں دعا فرماتے ہیں

دین اسلام بس اب ان کی سمجھ میں آ جائے
بات یہ کچھ بھی نہیں رحم اگر وہ فرمائے

اور جب خدا تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق لوگوں کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق دی اور وہ جوق در جوق حلقہ بگوش اسلام ہونے لگے ہر رنگ و نسل کے لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہونے لگے تو خدا تعالیٰ کا شکر و احسان ادا کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

خدا کا رحم ہونے کو ہے محمود
تغیر ہو رہا ہے آسماں میں

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ نے بیسیوں خطبات میں جماعت کو تبلیغِ اسلام کی طرف توجہ دلائی۔ آپ کے ان خطبات کو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام کی زبوں حالی پر آپ خون کے آنسو روتے رہتے تھے۔ اور آپ کے دل میں یہ زبردست تڑپ تھی کہ جماعت احمدیہ دنیا کے دھندوں سے دور رہ کر اپنا سب کچھ اسلام پر فدا کر دے۔ حضورؓ کے چند ارشادات ملاحظہ ہوں۔

فرمایا:-

"میں جماعت کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ دیکھو راستہ دور کا ہے وقت تھوڑا ہے تمہاری کوششیں نامکمل ہیں۔ اور فتح کا دن نزدیک آ رہا ہے تم جلد جلد اپنے قدم بڑھاؤ اور ہر میدان میں اسلام کے جانباز سپاہی بننے کی کوشش کرو اگر تم میں سے ہر شخص اسلام کی فتح کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دیتا ہے اگر تم میں سے ہر شخص اپنے جسم کا ذرہ ذرہ اسلام کی فتح کے لئے اس طرح اڑا دیتا ہے جس طرح روئی دھنکنے والا روئی کے ذرات کو ہوا میں اڑاتا ہے تو تمہاری اس سے زیادہ خوش قسمتی اور کوئی نہیں ہو سکتی۔

(الفضل ۲۰ر مارچ ۱۹۴۹ء ص)

حضورؓ نے سپین کے ایک بہادر جرنیل عبدالعزیز کا ذکر فرمایا جس نے انتہائی مایوس کن حالات میں بھی اپنا فرض بڑی عمدگی سے نبھایا اور اپنے ساتھ کے تمام جرنیلوں کے پست عزائم کے مقابلہ میں اکیلا کھڑا ہوا اور کئی نصاریٰ کے لشکر پر اکیلا ٹوٹ پڑا اور لڑتے لڑتے شہید ہو گیا۔

"آج بھی اس کی کوشش ہمیں اپنی طرف بلا رہی ہے۔ اور اگر مسلمانوں کی غیرت قائم رہی اور جیسا کہ حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت سے ثابت ہوتا ہے۔ نہ صرف قائم رہے گی بلکہ ترقی کرے گی اور پہلے سے بھی بڑھ کر ظاہر ہو گی تو وہ دن دور نہیں جب اس جرنیل کے خون کے قطروں کی پکار۔ اس کی جنگلوں میں چلانے والی روح اپنی کشش دکھائے گی اور سچے مسلمان پھر سپین پہنچیں گے۔ اور وہاں اسلام کا جھنڈا گاڑ دیں گے۔ اس کی روح آج بھی ہمیں بلا رہی ہے۔ اور ہماری روحیں بھی یہ پکار رہی ہیں کہ اے شہید وفا۔ تم اکیلے نہیں ہو۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کے سچے خادم منتظر ہیں۔ جب خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے گی وہ پروانوں کی طرح اس ملک میں داخل ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کے نور کو وہاں پھیلائیں گے

(الفضل ۷ر مئی ۱۹۴۴ء ص۲ کالم ۳)

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ تبلیغ اسلام کی اہمیت بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں

"اگر ہماری ساری جماعت اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لئے کھڑی ہو جائے اور دن اور رات اس کام میں لگ جائے وہ اپنے آرام کو نظر انداز کر دے اپنی سہولت کو پس پشت پھینک دے اور دیوانہ وار اس کام میں مشغول ہو جائے۔ تو گو ہماری تعداد تھوڑی ہے ہمارے پاس اور اقوام کے مقابلہ میں سامان بہت کم ہیں۔ مگر یقیناً اس مجنونانہ کوشش کے نتیجہ میں دنیا میں ایک عظیم الشان تغیر رونما ہو جائے گا اور ایک بڑا انقلاب الٰہی ہمارے ہاتھوں سے ظاہر ہو گا.... ضرورت اس امر کی ہے کہ ہمارے اندر ایک مجنونانہ جوش پیدا ہو جائے ایک آگ ہو جو ہمارے سینہ میں ہر وقت سلگ رہی ہو۔ بے تابی ہو جو ہمیں کسی پہلو چین نہ لینے دیتی ہو۔ اور ہم پورے عزم اور استقلال کے ساتھ اس بات پر قائم ہوں کہ ہماری زندگیوں کا مقصد سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ اسلام اور احمدیت پر عمل اور اسلام اور احمدیت کے لئے قربانی۔

(الفضل ۱۱ر اکتوبر ۱۹۴۴ء)

حضور کی اس تڑپ کا نتیجہ ہے کہ جماعت آج جانی و مالی قربانیاں پیش کر رہی ہے۔ ایسی قربانیاں جن کی مثال سوائے قرونِ اولیٰ کے کہیں اور نہیں ملتی۔ خدا تعالیٰ سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کی روح پر بے حساب رحمتیں اور سلامتیاں نازل فرمائے اور آپ کو اپنے قرب میں مقام محمود پر فائز فرمائے۔ آپ کو ہمارے سید و مولا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جوار رحمت میں جگہ ملے۔ آمین اللھم آمین۔

اللّٰھم انصر من نصر دین
محمد صلی اللہ علیہ وسلم
واجعلنا منھم

برائے توجہ سکرٹریان تعلیم صدران و امراء صاحبان

جو بچے پاس ہو کر اوپر کی جماعتوں میں ترقی یاب ہوتے ہیں۔ وہ معمولی تحریک پر پاس ہونے کی خوشی میں اپنی پرانی کتب عزیزوں کے لئے مفت دینے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ مہربانی فرما کر ایسی کتب فراہم کر کے مستحقین میں تقسیم کا انتظام فرمائیں۔۔

(ناظر تعلیم)

اعلان امتحان ناصرات الاحمدیہ

ناصرات الاحمدیہ کا سال رواں کا دوسرا امتحان انشاء اللہ العزیز ستمبر کے پہلے ہفتہ میں منعقد ہوگا۔ بڑے اور چھوٹے گروپ کے لئے نصاب درج ذیل ہے۔ چھوٹے گروپ میں ۷ سال سے ۱۱ سال تک کی بچیاں شریک ہو سکتی ہیں ۱۱ سال سے پندرہ سال تک کی بچیاں بڑے گروپ کے امتحان میں شریک ہوں۔

چھوٹا گروپ

۱۔ کتاب ہمارا آقا نصف آخر
۲۔ التحیات کے بعد کی نماز باترجمہ
۳۔ سونے سے پہلے کی دعا۔ کھانا کھانے کی دعا۔ مسجد سے نکلنے کی دعا

بڑا گروپ

۱۔ قرآن کریم پہلا پارہ نصف آخر باترجمہ
۲۔ تاریخ احمدیت نصف آخر
۳۔ سو کر اٹھنے کی دعا۔ چاند دیکھنے کی دعا۔ کشتی میں بیٹھنے کی دعا

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ)

خدمت دین کا وقت

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہ آئے گا تم ایسے بزرگ نبی کے تابع ہو کر کیوں ہمت ہارتے ہو؟ تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ جو فرشتے بھی آسمان پر تمہارے صدق و صفا سے حیران ہو جائیں اور تم پر درود بھیجیں" (کشتی نوح)

پس احباب جماعت کی خدمت میں گذارش ہے تحریک جدید کے مالی جہاد میں بیش از پیش حصہ لے کر خدا تعالے کے خاص فضلوں کے وارث بنیں۔ اللہ تعالے سب کو توفیق بخشے۔

(قائمقام وکیل المال اوّل تحریک جدید)

زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرمائیں

موجودہ موسم کے پیش نظر مناسب ہے کہ جسم۔ گھر اور ماحول کی صفائی کی طرف خصوصیت سے توجہ دلائی جائے نیز اس کے ساتھ ہی مکھی اور مچھر کے استیصال کے لئے مقامی طور پر ہر ممکن قدم اٹھانے کی درخواست ہے تاکہ وبائی بیماریوں کی روک تھام ہو سکے۔

(نائب قائد ایثار انصار اللہ مرکزیہ)

ولادت:۔ اللہ تعالے نے اپنے فضل سے مورخہ ۲۷ فروری ۶۷ء کو میرے بڑے لڑکے ایس عبدالشکور بی۔ ایس ای۔ ایم لاہور کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام افتخار الحق رکھا گیا ہے اور مورخہ ۱۲ اپریل ۶۷ء کو میرے دوسرے لڑکے ایس عبدالسمیع کو بھی اللہ کریم نے دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام انور الحق رکھا گیا ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ کریم ان کی عمر دراز فرما دے اور خادم دین بنائے اور خاندان کے لئے وہ موجب راحت و برکت ہوں۔ آمین۔ (و احسان علی، ۱۷ ایبکلوڈ روڈ لاہور)

مکرم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل مبلغ دہلی کی فریضہ حج کی ادائیگی اور زیارت حرمین شریفین کے بعد واپسی

اخویم مکرم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ دہلی مورخہ ۲۱ مارچ ۶۷ء کو فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے دہلی سے روانہ ہوئے تھے۔ اس موقعہ پر احباب جماعت دہلی اور دیگر دوستوں نے اسٹیشن پر پہنچ کر دلی دعاؤں کے ساتھ آپ کو رخصت کیا تھا۔ فریضہ حج کی ادائیگی اور حرمین شریفین کی زیارت کے بعد مورخہ ۱۶ اپریل ۱۹۶۷ء کو آپ واپس تشریف لائے۔ اسٹیشن پر احمدی و غیر احمدی دوست کثیر تعداد میں آپ کے استقبال کے لئے پہنچے ہوئے تھے۔

مورخہ ۲۱ اپریل کو خطبہ جمعہ میں آپ نے حج کی تفاصیل اور مکہ معظمہ کے روح پرور حالات بیان کئے۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ امسال فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے مختلف جگہوں سے قریباً ۱۰۲ احمدی احباب تشریف لائے ہوئے تھے۔ یہ وہ احباب ہیں جن سے ملاقاتیں ہو سکیں۔ (خاکسار صوفی عبدالشکور سکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ دہلی)

دعائیہ فہرست چندہ تحریک جدید بابت جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ

(مرسلہ رشید احمد صاحب قریشی ننکانہ)

۱۔ سارہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ	۰۰ — ۱۰	
۲۔ ملک محمد شفیع صاحب مرحوم	۰۰ — ۱۲	
۳۔ ملک غلام احمد صاحب	۲۵ — ۱۰	

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ربوہ میں بیڈمنٹن کلب اور ہیلتھ کلب کا اجراء

اہالیان ربوہ یہ سن کر خوشی محسوس کریں گے کہ شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے تحت ایوان محمود میں بیڈمنٹن کلب کا اجراء ہو چکا ہے۔ اس کے سیکرٹری مکرم مطیع الرحمٰن صاحب مقرر ہوئے ہیں۔ بیڈمنٹن کے کھلاڑی ان سے رابطہ فرماویں۔ نیز ہیلتھ کلب کا افتتاح مورخہ ۵ مئی بروز جمعہ بوقت ۶ بجے شام صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ "ایوان محمود" میں فرمادیں گے۔

ہر شخص اس کا ممبر بن سکتا ہے۔

(نائب مہتمم صحت جسمانی)

دعائے مغفرت

۱۔ میرے پیارے ابا جان حکیم عبدالحکیم صاحب ولد حکیم احمد دین صاحب مرحوم سندھانوالیہ ۲۵ اپریل بروز منگل ۳ بجے بعد دوپہر بعمر ۷۵ سال سیالکوٹ میں ایک ماہ بیمار رہنے کے بعد ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو کر اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون آپ نے اپنے پیچھے ہم چھ نفر دو بہنوں دو بھائیوں ایک بیوہ کو چھوڑا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے۔ نیز ہم سب بہن بھائیوں اور والدہ صاحبہ کو صبر جمیل عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ہمارا حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین اللھم آمین۔

(امۃ الہادی قریشی سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ سیالکوٹ)

۲۔ میری لڑکی مسرت بیگم عمر ۱۸ سال عرصہ دو سال سے بیمار رہ کر ملات کو مورخہ ۲۲ کو اپنے مولیٰ کریم سے جا ملی ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ کٹائی فصل کے سبب دوست جنازہ میں بہت کم شامل ہو سکے درخواست ہے کہ ان کا جنازہ غائب ادا کیا جائے اور مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔ (قریشی بشیر احمد احمدی از کشن پور ڈاکخانہ بیرو چک تحصیل سیالکوٹ)

۳۔ اہلیہ صاحبہ ملک محمد طفیل صاحب ممبر مرچنٹ ساوی روڈ۔ لاہور، ۲۲/۴ کی شام ۸ بجے وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اگلے دن ۲۳/۴ کو ۱۱ بجے دن محترم ملک عبدالحبیب صاحب عاجز ناظر بیت المال قادیان نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحومہ کو قبرستان گلبرگ ۳ C ۴ میں مدفون کر دیا گیا۔ یہ مرحومہ عاجز کی اور ملک اے۔ ڈبلیو سلیم صاحب اور میجر ایم۔ ایس۔ سمیع صاحب کی خوشدامنہ تھیں اور خاکسار کی والدہ۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (رشید احمد ابن ملک محمد طفیل صاحب ہوسا)

اہم اور ضروری خبروں کا خلاصہ

● اسلام آباد ۔ ۴ مئی ۔ موتمر عالم اسلام کے آٹھ رکنی وفد کے قائد سید حسن القطبی نے کہا ہے پاکستان کے عوام اور فوج نے گزشتہ پاک بھارت جنگ میں جس بہادری سے ملک کا دفاع کیا ہے پورے عالم اسلام کو اس پر فخر ہے ۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے اپنی پالیسیوں میں نہ صرف اسلامی قدروں بلکہ جدید رجحانات کا بھی خیال رکھا ہے ۔ وہ ایک ڈنر میں تقریر کر رہے تھے جو مقامی ہوٹل شہر یار کے ڈویژنل مینیجر ایم ۔ اے وحید نے وفد کے ارکان کے اعزاز میں دیا تھا ۔

سید قطبی نے کہا کہ پاکستان نے اپنے قیام کے بعد مختصر مدت میں اقتصادی میدان میں جو زبردست ترقی کی ہے دنیا کے مسلمان ملک اس کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتے ۔ پاکستان نے جو ترقی کی ہے وہ مسلمان ممالک کے لئے باعث اطمینان ہے ۔ انہوں نے کہا دنیا بھر کے مسلمان اسلام کے رشتے سے ایک دوسرے کے ساتھ وابستہ ہیں اور اس رشتے کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے ۔ سید قطبی نے اس بات پر بھی مسرت ظاہر کی کہ پاکستان میں تعلیمی اداروں کا معیار بہت بلند ہو چلا ہے سعودی عرب اور پاکستان کے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میرے ملک کو ان پر فخر ہے ۔

● راولپنڈی ۴ مئی ۔ توقع ہے کہ سعودی عرب کے وزیر زراعت ماہ رواں کے دوران پاکستان کا دورہ کریں گے وہ اپنے مختصر قیام کے دوران مختلف ترقیاتی منصوبوں اور زرعی اداروں کا معائنہ کریں گے اور مرکزی و صوبائی وزراء اور اعلےٰ حکام سے بات چیت کریں گے ۔ وزارت زراعت و تعمیرات ان کے دورے کے پروگرام کو آخری شکل دے رہی ہے ۔

قاہرہ ۴ مئی ۔ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبد الناصر نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ عرب جمہوریہ کا دشمن نمبر ایک ہے ۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ امریکہ عرب جمہوریہ اور مشرق وسطیٰ کے ملکوں میں جوابی انقلاب کی تحریک چلا رہا ہے ۔

صدر ناصر نے کہا کہ امریکیوں کا یہ نظریہ ہے کہ وہ ساری دنیا پر غلبہ حاصل کریں اور دنیا کا ہر ملک ان کے سامنے "جی حضوری کرے" انہوں نے یہ باتیں کل رات قاہرہ کے نواح میں یوم مئی کے سلسلہ میں اپنی دو گھنٹے کی تقریر میں کہیں ۔

● نئی دہلی ۴ مئی ۔ اس بات کا امکان ہے کہ بھارتی وزیر خارجہ مسٹر چھاگلہ کو برطرف کر دیا جائے گا ۔ اس قسم کی افواہیں بھی سننے میں آ رہی ہیں کہ کابینہ میں رد و بدل کیا جائے گا اور وزیر تجارت مسٹر دنیش سنگھ مسٹر چھاگلہ کی جگہ لے لیں گے ۔ مسٹر دنیش سنگھ طویل عرصہ تک نائب وزیر خارجہ اور امور خارجہ کے وزیر مملکت رہ چکے ہیں اور انہیں وزیر اعظم اندرا گاندھی کا با اعتماد ساتھی سمجھا جاتا ہے ۔ کابینہ میں رد و بدل صدارتی انتخاب کے بعد ہوگا ۔

بھارتی اخبارات کی اطلاع کے مطابق کابینہ کے اندر مسٹر چھاگلہ کی مخالفت بڑھتی جا رہی ہے اور تمام سینئر وزراء اس بات پر متفق ہیں کہ مسٹر چھاگلہ نے ملک کو فائدہ کے بجائے نقصان پہنچایا ہے اور ان کے غیر ذمہ دارانہ بیانات سے بھارت کا وقار مجروح ہو رہا ہے ۔

● نئی دہلی ۴ مئی ۔ بھارت نے حال ہی میں مقبوضہ کشمیر میں نام نہاد انتخابات کرانے کا جو اقدام کیا تھا اسے شیخ عبد اللہ نے ڈھونگ قرار دیا تھا اور حریت پسند جماعتوں کو ہدایت کی تھی کہ وہ انتخاب نہ لڑیں اور کسی بھی سیٹ پر امیدوار کھڑا نہ کریں ۔ محاذ رائے شماری نے اس سلسلہ میں شیخ عبد اللہ کا خط شائع کر دیا ہے ۔

کشمیری رہنما نے اپنے خط میں کہا ہے کہ بھارتی استبداد اور دفاعی قوانین اور آرڈیننسوں کے تلے کشمیر کی روح کراہ رہی ہے ۔ ان حالات میں ریاست میں منصفانہ انتخابات کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا بہرحال یہ صورت حال عارضی ہے اور وہ وقت آنے والا ہے جب سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا اور کشمیری اپنے معاملات میں آزاد ہوں گے ۔

شیخ عبد اللہ نے یہ خط سری نگر کے ایک ایڈووکیٹ مسٹر گرناتھ سنگھ دیشوی کو لکھا تھا ۔ مسٹر دیشوی نے ان سے پوچھا تھا کہ موجودہ حالات میں حریت پسند کشمیریوں کو انتخاب میں حصہ لینا چاہیئے یا نہیں ؟

● ٹوکیو ۴ مئی ۔ امریکی ذرائع نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ ویٹ نام کی جنگ میں اب تک امریکہ کے ایک ہزار تین سو طیارے تباہ ہو چکے ہیں ۔ ان میں سے پانچ سو شمالی ویٹ نام میں گرائے گئے اس کے علاوہ آٹھ سو ہیلی کاپٹر بھی تباہ ہو چکے ہیں ۔

لنڈن ۔ ۴ مئی ۔ برطانیہ کے سراغرسانی ابھی تک ان نقاب پوش ڈاکوؤں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کو گرفتار نہیں کر سکے ۔ جنہوں نے یکم مئی کو ملن وڈ سے ایک کروڑ ۲۰ لاکھ روپے کی مالیت کا سونا چرایا تھا ۔ سراغرسانوں کا خیال ہے ملزم کسی دوسرے ملک کو فرار ہو گئے ہیں ۔ متعدد ملکوں کی پولیس کو خبردار کیا گیا ہے کہ وہ منتبہ افراد سے ضروری پوچھ گچھ کریں ۔

راولپنڈی ۔ ۴ مئی ۔ ڈاکٹر ذاکر حسین کو بھارت کا صدر منتخب کرانے کے سلسلہ میں مسز اندرا گاندھی کی مشکلات میں برابر اضافہ ہو رہا ہے اور انہوں نے بھی خود یہ اعتراف کرنا شروع کر دیا ہے کہ ڈاکٹر ذاکر حسین کی پوزیشن اطمینان بخش نہیں ہے ۔ دہلی کے اخبار آرگنائزر کے مطابق ڈاکٹر ذاکر حسین کو جو کانگریس کے امیدوار ہیں کانگریسی ارکان کے سارے ووٹ کسی صورت میں نہیں مل سکیں گے ۔

سیاسی مبصروں کا بیان ہے کہ سرکاری امیدوار کو شکست ہونے کی صورت میں بھارت کو نہایت سنگین سیاسی اور آئینی بحران کا سامنا کرنا پڑے گا مبصروں کا خیال ہے کہ یہ خطرہ سر پر منڈلا رہا ہے اور فی الحال اس کے ختم یا کم ہونے کا کوئی نظر نہیں آتا ۔

قاہرہ ۴ مئی عرب لیگ کے ذرائع کے مطابق جن عرب ملکوں نے مغربی جرمنی سے سفارتی تعلقات منقطع کر رکھے ہیں وہ اس سے دوبارہ سفارتی تعلقات قائم کرنے کے امکان کا جائزہ لے رہے ہیں ۔ اس سلسلہ میں عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عبد الخالق حسونہ نے گزشتہ ہفتہ مغربی جرمنی کا دورہ کیا تھا ۔ وہ گزشتہ روز واپس قاہرہ پہنچے ہیں ۔ باخبر ذرائع کے مطابق مغربی جرمنی کے لیڈروں سے ان کی بات چیت کامیاب رہی ہے ۔

باور کیا جاتا ہے کہ مغربی جرمنی نے مسٹر عبد الخالق حسونہ کو یقین دہانی کرائی ہے ۔ کہ مغربی جرمنی اسرائیل کو فوجی امداد نہیں دے گا اور اگر امریکہ برطانیہ کے دباؤں کے تحت اسے اسرائیل کو امداد دینا پڑی تو اتنی فوجی امداد عرب ملکوں کو بھی فراہم کرے گا ۔ تاکہ مشرق وسطیٰ میں مغربی جرمنی کی طرف سے اسرائیل کو اسلحہ کی ترسیل سے طاقت کا توازن نہ بگڑے ۔ علاوہ ازیں مغربی جرمنی نے عرب ملکوں کو ترقیاتی منصوبوں کے لئے فراخدلانہ اقتصادی امداد دینے کی تلقین دہانی بھی کرائی ہے ۔

● نئی دہلی ۔ ۴ مئی امریکہ نے کل بھارت کو چیچک کے خلاف مہم کامیاب بنانے کے لئے ایک کروڑ ٹیکے دیئے ۔ گزشتہ سال بھارت میں اس وبا سے ساڑھے چار ہزار افراد ہلاک ہو گئے تھے ۔ ہلاک ہونے والوں کی اکثریت قحط زدہ صوبہ بہار سے تعلق رکھتی تھی ۔ سرکاری رپورٹ کے مطابق اس سال پہلے تین ماہ میں چیچک کے ۲۰ ہزار مریض علاج کے لئے مختلف ہسپتالوں میں آئے ۔ ۱۹۶۶ء میں اتنی بڑی تعداد میں چیچک کے مریض ہسپتالوں میں نہیں آئے ۔ یاد رہے کہ روس بھی بھارت کو چیچک کی وبا دور کرنے کے لئے ۳ کروڑ ٹیکے دے چکا ہے ۔

● واشنگٹن ۴ مئی ۔ امریکہ کی دوسری بڑی سیاسی جماعت ری پبلکن پارٹی کے ایک ممتاز سینٹر مسٹر جارج ڈی ایکن نے کہا ہے کہ صدر جانسن ویٹ نام میں باعزت امن بحال کرانے میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے ۔

سینٹر ایکن نے اپنی پارٹی پر زور دیا کہ وہ ویٹ نام کے بارے میں حقیقت پسندانہ پالیسی اختیار کرکے ۱۹۶۸ء کے صدارتی انتخاب میں صدر جانسن کو اقتدار سے الگ کرنے کی کوشش کرے ۔

● ہیگ ۴ مئی ۔ ہالینڈ کی ولیعہد شہزادی بیٹرکس کے نومولود بچے کا نام شہزادہ ایگزنڈر رکھا گیا ہے اسے پرنس آف اورنج کا خطاب بھی حاصل ہوگا ۔

شہزادہ ایگزنڈر پانچ روز قبل پیدا ہوا تھا ہالینڈ میں ایک صدی تک عورتوں کی حکمرانی کے بعد پہلی مرتبہ مرد وارث تخت پیدا ہوا ہے ۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر نوٹس

پی ڈبلیو ڈپو رائے ونڈ کے مقام پر پڑے ہوئے فیرس سکریپ پی ڈبلیو ریلوے سے فروخت کیلئے سربمہر ملفوف ٹنڈر مطلوب ہیں

۲۔ ٹنڈر صرف ٹنڈر فارم پر پیش کئے جائیں جو ناقابل واپسی قیمت ۱۰/- روپے فی سیٹ (علاوہ ایک روپیہ ڈاک کا خرچ برائے بیرونجات) از ۶۷-۵-۴ تا ۶۷-۵-۹ دفتر چیف کنٹرولر آف سٹورز ۔ پی ڈبلیو ریلوے ہیڈکوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور اور دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز کراچی کینٹ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں ۔

۳۔ ٹنڈر لازمی طور پر دفتر چیف کنٹرولر آف سٹورز پی ڈبلیو ریلوے ہیڈکوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور میں زیادہ سے زیادہ ۱۰۔ ۳ مئی ۱۹۶۷ء کے ۸ بجے صبح تک پہنچ جانے چاہئیں اور اسی دن ۸½ بجے صبح کسی بھی ٹنڈر دہندہ کی موجودگی میں جو موجود ہونا پسند کرے گا ، کھول لئے جائیں گے پیشکشیں ٹنڈر وصول کرنے کی تاریخ سے قبولیت کے لئے چھ ہفتے تک کھلی رہیں گی ۔

۱۲۰۳ (۷) ۱۰۷۴

اللہ تعالیٰ نے انسانی جسم کے اندر ایک محیر العقول نظام قائم کیا ہے جو دن رات کام کرتا ہے

انسان کی ناشکری کا یہ عالم ہے کہ اُسے اللہ تعالیٰ کے اِن احسانات کا احساس تک نہیں ہوتا

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ انسان پر اللہ تعالیٰ کے بے پایاں احسانات اور انسان کی ناشکری کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"لوگ کارخانے دیکھتے ہیں تو تعجب کرتے ہیں۔ چکیوں کو دیکھتے ہیں تو حیران ہو جاتے ہیں کہ یہ کیس طرح آٹا پیس رہی ہیں مگر انہیں کبھی احساس نہیں ہوتا کہ ان تمام مشینوں سے ایک بڑی مشین اللہ تعالیٰ نے خود انسانی جسم کے اندر پیدا کر رکھی ہے جو پیس بھی رہی ہے۔ جو صاف بھی کر رہی ہے۔ جو طاقت بھی پہنچا رہی ہے۔ جس طرح بعض مشینیں ایسی ہوتی ہیں جو میدہ الگ نکالتی جاتی ہیں اور سبوس الگ نکالتی جاتی ہیں۔ اسی طرح انسانی جسم میں اللہ تعالیٰ نے جو مشین بنا رکھی ہے اُن میں سے کوئی خون صالح پیدا کرتی ہے۔ کوئی عقل کو طاقت دیتی ہے۔ کوئی سمع کو طاقت دیتی ہے۔ کوئی بصر کو طاقت دیتی ہے۔ کوئی قوتِ گویائی کو طاقت دیتی ہے۔ غرض ایک انتظام ہے جو انسان کے اندر دن رات کام کر رہا ہے اور بیسیوں چیزیں ہیں جو اُس سے پیدا ہوتی ہیں۔ اُن میں سے کوئی انسانی حِس کو طاقت دیتی ہے۔ کوئی قوتِ شامہ کو طاقت دیتی ہے کوئی اعصاب کو طاقت دیتی ہے۔ اسی طرح انسانی دماغ میں مختلف قسم کے ڈیپارٹمنٹ بنے ہوئے ہیں۔ اتنے بڑے ڈیپارٹمنٹ دنیوی گورنمنٹوں میں بھی نہیں ہوتے جتنے انسانی دماغ میں اللہ تعالیٰ نے بنائے ہوئے ہیں مگر انسان کو احساس بھی نہیں ہوتا کہ مجھ پر اللہ تعالیٰ کے کیا کیا احسانات ہو رہے ہیں۔ وہ اندھے کی طرح گذر جاتا ہے اور اس کا دل اللہ تعالیٰ کی محبت سے ہمیشہ خالی رہتا ہے لیکن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ حالت تھی کہ آپؐ کھانا کھاتے تو بسم اللہ پڑھتے۔ کھانا کھا چکتے تو اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے۔ اسی طرح کپڑے پہنتے تو خدا تعالیٰ کی حمد کرتے۔ حالانکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے کپڑے ہی کیا تھے۔ بہت معمولی اور سادہ کپڑے ہوا کرتے تھے۔ آجکل لمبیں اور لٹھے اور کئی قسم کے آرام دہ کپڑے لوگ پہنتے ہیں اور اُنکے دلوں میں خدا تعالیٰ کے شکر کا کوئی جذبہ پیدا نہیں ہوتا۔ وہ مومن کہلاتے ہیں۔ وہ خدا اور اُس کے رسولؐ کو ماننے والے کہلاتے ہیں مگر انہیں کبھی خیال نہیں آیا کہ خدا کا وہ رسول جس کے متعلق یہ کہا گیا تھا کہ لولاك لما خلقت الافلاك اُسے اپنے پہننے کے لئے جو کپڑے نصیب ہوئے اُن سے ہزاروں گنا زیادہ اعلےٰ اور زیادہ آرام دہ کپڑے آج ہر ادنیٰ سے ادنیٰ مسلمان کو نصیب ہیں۔ مگر حالت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور اس کے شکر کے جو اعلیٰ ترین جذبات معمولی کپڑے پہن کر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دل میں پیدا ہوتے تھے وہ آج ہمارے دلوں میں پیدا نہیں ہوتے یہ تمنا اور خواہش پیدا نہیں ہوتی کہ کاش یہ نعمتیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ملتیں کیونکہ اِن نعمتوں کے اصل مستحق آپؐ ہی تھے۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم صفحہ ۲۱۰)

زعماء کرام انصار اللہ کی توجہ کیلئے

مارچ کے پہلے عشرہ میں مجالس سے یہ درخواست کی گئی تھی کہ حضور اقدس کے منشاء مبارک کے مطابق ہر احمدی گھرانہ کو ماہنامہ انصار اللہ کا خریدار بنانے کی کوشش کی جائے وہاں یہ استدعا بھی کی گئی تھی کہ موجودہ پوزیشن سے ضرور اطلاع دی جائے کہ آپ کی مجلس میں کل کس قدر احمدی گھرانے ہیں اور ان میں سے سردست کس قدر خریدار ہیں؟ مگر بعض عہدیداران کی طرف سے ابھی تک جبکہ اپریل بھی ختم ہو چکا ہے یہ معلومات نہیں ملیں حالانکہ موخر الذکر استدعا کا پورا کرنا کوئی مشکل امر نہیں تھا۔ امید ہے یہ کمی اب بلا توقف پوری فرما دی جائے گی۔

اسسٹنٹ مینجر

ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ

درخواستِ دعا

کل کراچی سے بذریعہ فون اطلاع ملی تھی کہ مکرم شیخ فیض قادر صاحب کی اہلیہ صاحبہ محترمہ پر بائیں جانب فالج کا حملہ ہوا ہے ان کی حالت تاحال تشویشناک ہے احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ کریم اپنے فضل و رحم سے انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین

اناج کا ایک دانہ بھی سمگل کرنے کی اجازت نہیں دیجائیگی

مردان میں کاشتکاروں کے اجتماع سے گورنر موسیٰ کا خطاب

مردان ۵ مئی۔ گورنر مغربی پاکستان مسٹر محمد موسیٰ نے کہا ہے کہ ملک کو ۱۹۷۰ء تک خوراک میں خود کفیل بنانے کے لئے دفاع کے بعد زراعت کو سب سے زیادہ اہمیت دی گئی ہے تاکہ جو زرِ مبادلہ اناج کی درآمد پر صرف ہوتا ہے وہ ملک کی ترقی اور عوام کا معیارِ زندگی بلند کرنے پر صرف کیا جا سکے۔ وہ کل مردان میں کاشتکاروں اور ارکان بنیادی جمہوریت کے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ گورنر نے عوام پر زور دیا کہ وہ زرعی پیداوار بڑھانے کی مہم کو کامیاب بنانے کے لئے حکومت سے پورا پورا تعاون کریں اور اس سلسلے میں حکومت نے جو سہولتیں فراہم کی ہیں ان سے استفادہ کریں۔

گورنر مغربی پاکستان نے کہا کہ ایک دانے کی سمگلنگ بھی ملک اور قوم کے مفاد کے منافی ہے۔ انہیں یہ دیکھ کر خوشی ہوئی ہے کہ اس علاقہ کے عوام صورتِ حال سے پوری طرح آگاہ ہیں اور اناج کی غیر قانونی حمل و نقل پر کڑی نگاہ رکھے ہوئے ہیں۔ گورنر نے امید ظاہر کی کہ عوام سمگلنگ کرنے والے سماج دشمن عناصر کی نشاندہی کر کے ان کی سرگرمیوں کا قلع قمع کرنے میں حکومت سے تعاون کریں گے۔

شیخ محمد عبداللہ کو جون کے پہلے ہفتہ میں رہا کر دیا جائے گا

جموں ۵ مئی۔ بھارتی حکومت شیخ محمد عبداللہ کو جون کے پہلے ہفتہ میں رہا کرنے پر آمادہ ہو گئی ہے۔ بھارتی اخبار تیج کے مطابق رہائی کے بعد وہ چند دن تک بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی کے ہاں مہمان رہیں گے۔

تیج نے لکھا ہے کہ شیخ محمد عبداللہ کو مدراس کی جیل کوڈی کنال سے ۲۸ مئی کو نئی دہلی منتقل کر دیا جائیگا۔

محترمہ امۃ الوحید معصومہ صاحبہ بیگم ڈاکٹر محمد جی صاحب وفات پاگئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

اخویم مکرم ڈاکٹر محمد جی صاحب احمدی ایم بی بی ایس ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈویژن کچھی کی بیگم محترمہ امۃ الوحید معصومہ صاحبہ مورخہ ۳۰ اپریل ۱۹۶۷ء ساڑھے چار بجے صبح کوئٹہ ہسپتال میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ڈاکٹر صاحب اُسی دن ان کا جنازہ بذریعہ ہوائی جہاز براستہ لائل پور سات بجے شام ربوہ لے آئے۔ چونکہ اکثر عزیزوں کا انتظار تھا اس لئے تدفین دوسرے دن عمل میں آئی۔

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد نماز عصر احاطہ مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی جس میں مقامی احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے اور مرحومہ کو سات بجے شام بہشتی مقبرہ میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم سید اقبال حسین شاہ صاحب نے دعا کرائی۔

مرحومہ ملنسار۔ خوش اخلاق۔ مہمان نواز اپنے عزیزوں اور قرابت داروں سے حسنِ سلوک اور ہمدردی کرنے والی تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے پانچ لڑکے اور تین لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت سے التجا ہے کہ وہ مرحومہ کی بلندیٔ درجات اور جملہ پسماندگان کے صبرِ جمیل کے لئے دعا فرمائیں۔

(مختار احمد ہاشمی۔ دارالصدر شرقی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴